106466 - بیماری کی بنا پر ڈاکٹر حضرات نے پانچ برس تك روزے رکھنے سے منع کر دیا

سوال

مجھے سل کی بیماری ہے میں دو برس سے علاج کرا رہا ہوں، ڈاکٹروں نے مجھے پانچ برس تك روزے نہ رکھنے کا کہا ہے اور خوفزدہ کر رکھا ہے کہ اگر تم نے روزے رکھے تو بیماری بڑھ جائیگی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس عرصہ کے روزوں کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو كوئى بھی تم ميں سے اس ماہ كو پائے تو وہ اس كے روزے ركھے، اور جو كوئى بيمارى ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى پورى كرے البقرة (185).

يعنى جسے كوئى بيمارى لاحق ہو اور اس كے ليے اس بيمارى كى بنا پر روزہ ركھنا مشكل ہو، يا پھر بيمارى كى بنا پر روزہ تكليف دے، يا وہ سفر ميں ہو تو اس كے ليے روزہ چھوڑنا جائز ہے، جتنے ايام ميں روزے چھوڑے گا اس كى قضاء ميں روزے رمضان كے بعد روزے ركھنا ہونگے.

اسى ليے اللہ سبحانہ و تعالى نے فرمايا:

تمہارے ساتھ اللہ تعالى آسانى كرنا چاہتا ہے، اور تمہارے ساتھ تنگى نہيں كرنا چاہتا البقرة (185).

علماء كرام نے بيان كيا ہے كہ جب مريض كو قابل اعتماد مسلمان ڈاكٹر بتائے كہ اس كے ليے روزہ ركھنا نقصاندہ ہے يا پھر بيمارى ميں اضافہ ہو سكتا ہے يا شفايابى ميں تاخير اور دير ہو سكتى ہے تو اس طرح كى حالت ميں اس كے ليے روزہ چھوڑنا شرعا جائز ہے.

ليكن اگر ڈاكٹر مسلمان يا غير مسلم ہو اور قابل اعتماد اور عادل نہ ہو تو اس كى بات ضرورت كے بغير قبول نہيں كى جائيگى، مثلا يہ كہ مريض كے ليے كسى دوسرے سے سوال كرنا ہى ممكن ہ ہو.

اس ليے جب ضرورت پائى جائے اور غير مسلم كى سچائى پر قرائن پائے جائيں كہ مريض خود بھى اس كو محسوس كرتا ہو يا پھر يہ مشہور ہو كہ روزہ ركھنے سے وہ بيمارى بڑھ جاتى ہے يا شفايابى ميں تاخير ہوجاتى ہے تو پھر اس

صورت میں روزے چھوڑنا جائز ہیں حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اسے عافیت سے نوازے اور وہ بغیر ضرر کے روزہ رکھنے کی طاقت حاصل کر لے.

رہا مسئلہ جو عرصہ اس نے روزے نہیں رکھے تو آپ کے ذمہ شفایاب ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء میں روزہ رکھنا لازم ہیں، اور اس کی تاخیر میں آپ پر کوئی کفارہ نہیں ہوگا کیونکہ آپ نے بیماری کی بنا پر وہ روزے ترک کیے ہیں " انتہی .